



سوال

(219) بیعت کرنا سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگ کہتے ہیں کہ بیعت کرنا سنت ہے کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی متقی متورع متدین عالم سے جو بیعت کرنے کا ذریعہ معاش نہ بنائے بیعت ہونا یعنی: اس کے ہاتھ پر توبہ کرنا اور عمل صالح کی پابندی کا عہد کرنا جائز اور مباح ہے کمائدیل علیہ حدیث عبادہ بن الصامت المرؤی فی الصحیین

(1) فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد باع الصحابہ علی الامور التي ذکرت فی الحدیث الذی اشرنا الیہ بعد فتح مکة علی ما حقیقہ الحافظ فی شرح کتاب الایمان من صحیح الامام البخاری و کمائدیل علیہ حدیث عن ابي مسلم الخولانی قال: أخبرنی النجیب الایمن عوف بن ناکب الأشجعی، قال: کُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ - فَرَدَّ بَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - فَقَدْ مَنَّا أَيَّدِينَا فُبَايَعْنَاهُ فَهَلَّلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ بَايَعْنَاكَ فَهَلَّامٌ؟ قَالَ: «عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَالصَّلَاةَ النَّحْسَ، وَأَسْرَ كُلِّئِهِ خَفِيَّةً أَنْ لَا تَتَأَلَّوْا النَّاسَ شَيْئًا» (نسائی/1/229)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الإمارة

صفحہ نمبر 424



محدث فتویٰ